

# اسلام کے بارے میں لوگوں کو کس طرح مطہن کریں؟

By Brother Zaid Patel



دعوت کیسے دیں؟

## Islamic Information Center

Andheri Bakery Compound, Andheri Stn. Jama Masjid,  
Andheri (w), Mumbai 400058, Maharashtra, India.

+9122 32902489 / 64269999

W: [www.islamsmessage.com](http://www.islamsmessage.com)

E: islamsmessage@gmail.com

## لوگوں کو اسلام قبول کرنے کے لئے ابھاریں

### 1. آسانی کرنے والے بن جائو

میں تمہیں صرف دو آسان کام کرنے کہہ رہا ہوں، اخلاص کے ساتھ یہ قبول کر لو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول اور پیغام پہنچانے والے ہیں۔ اور یہ بات آسانی اور اخلاص کے ساتھ کہیں۔

### 2. شکر گزار بنیں

کیا ہم اللہ کے شکر گزار نہ بنیں؟ جب کہ اللہ قرآن کریم میں کہتا ہے

أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ  
وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ

تم اللہ کا شکر ادا کرو اور جو شکر گزاری کرتا ہے تو وہ اپنے آپ کا شکر ادا کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو یقیناً اللہ بے نیاز اور قابل تعریف ہے۔

### 3. سچ کہو

کیا ہم سچ تلاش کر کے اس کی پیروی نہیں کریں گے جب کہ ہمیں معلوم ہو کہ سچ کیا ہے؟  
اللہ تعالیٰ سورہ زمر ۳۹ میں فرماتا ہے

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ  
أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ

تو اس سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ بولے اور جب اس کے پاس آئی ہوئی سچائی کو جھٹلائے۔ کیا جہنم کافروں کا ٹھکانہ نہیں۔

### 4. کیا ہم اللہ کے احسانات اور انعامات کو بھول جائیں

اللہ تعالیٰ سورہ نحل ۱۶ میں فرماتا ہے

وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ

اور اگر تم اللہ کی نعت شمار کرو تو اسے شمار نہیں کر سکتے یقیناً اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اللہ تعالیٰ سورہ رحمن ۵۵ میں فرماتا ہے

فَبَايَ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ  
تم دونوں اللہ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

## 5. سچا امن

کیا ہمیں سچا امن، سکون اور خوشی نہیں چاہیے؟  
اللہ تعالیٰ سورہ نحل ۱۶ ۹۷ میں فرماتے ہیں

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيَاةً طَيِّبَةً  
جو بھی آدمی یا عورت نیک عمل کرے اس حال میں کہ وہ ایمان والا ہو تو ہم اسے پاکیزہ زندگی عطا کریں گے۔

## 6. دنیاوی انعامات

اگر تم اللہ پر ایمان رکھو اور توبہ کرو تو اللہ کا تم سے وعدہ ہے کہ وہ تمہیں دنیا میں بھی انعامات عطا کریں گے۔  
اللہ تعالیٰ سورہ نوح ۷۱ آیت نمبر ۱۰۱۲ میں فرماتا ہے

اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا  
يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا  
وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا  
تم اپنے رب سے استغفار کرو بیشک وہ بہت زیادہ بخشنے والا ہے، وہ تم پر مسلسل آسمان سے بارش بھیجے گا اور تمہارے اموال اور اولاد میں اضافہ کرے گا  
اور تمہارے لئے باغات بنائے گا اور نہریں جاری کر دے گا۔

## 7. اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دیں

کیا ہم اپنے آس پاس کی مخلوقات اور چیزوں کو نہیں دیکھتے کہ وہ اللہ کے حکم کے تابع ہیں، تو کیا ہمیں بھی اپنے آپ کو اللہ کے سپرد نہیں کر دینا چاہیے؟

اللہ تعالیٰ سورہ رعد ۱۳ ۱۵ میں فرماتا ہے

وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَالُهُم بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ  
اللہ ہی کے لیے زمین اور آسمان کی سب مخلوق خوشی اور ناخوشی سے سجدہ کرتی ہے اور ان کے سائے بھی صبح و شام۔

## 8. اللہ کی کتاب

کیا ہم اللہ کی طرف سے نازل شدہ اس کتاب کو ترک کر دیں گے، جب کہ قرآن میں کئی ایسے دلائل موجود ہیں جو یہ ثابت کرتے ہیں کہ یہ اللہ کی

طرف سے ہے۔

اللہ تعالیٰ سورہ مرسلات ۷۷ میں فرماتا ہے

فَبَأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ

اب اس قرآن کے بعد کس بات پر وہ لوگ ایمان لائیں گے؟

9. اللہ کافی ہے۔

ہمیں ہدایت دینے، مدد کرنے اور ہماری حفاظت کرنے کے لئے کیا اللہ ہمارے لئے کافی نہیں؟  
اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں سورہ زمر ۳۹ میں ارشاد فرماتا ہے

أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ

کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں۔

10. گناہوں کو معاف کرنے والا ہے

کیا ہم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ ہمارے گناہوں کو معاف کر دے اور ہمیں جنت میں داخل کرے

اللہ تعالیٰ سورہ احقاف ۴۶ میں ارشاد فرماتا ہے

يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ

يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ

اے ہماری قوم اللہ کی طرف بلائے والے کا کہنا تو اس پر ایمان لاءو تو اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں المناک عذاب سے پناہ دے گا۔

11. ہم اللہ کی پکڑ سے بھاگ نہیں سکتے۔

ہم اللہ سے بچ کر کہاں جاسکتے ہیں؟ کیا کوئی ایسی جگہ ہے جہاں اس کی قدرت نہ ہو؟ ہرگز نہیں،

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں سورہ ذاریات ۵۱ میں فرماتا ہے

فَقِرُّوا إِلَى اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ

لہذا تم سب اللہ کی طرف دوڑو، یقیناً میں تمہیں اس سے کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔

## 12. موت

کیا ہم موت سے بچ کر نکل سکتے ہیں؟ ہمیں اللہ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔  
اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں سورہ انعام ۶۱ ۹۳ میں فرماتا ہے۔

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ  
أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمُ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ  
بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ

اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے کہ ہاں اپنی جانیں نکالو،  
آج تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی اس سبب سے کہ تم اللہ کے ذمہ جھوٹی باتیں لگاتے تھے اور تم اللہ تعالیٰ کی آیات سے تکبر کرتے تھے۔

## 13. ہم اللہ کے سامنے عاجز ہیں

کیا ہم نہیں دیکھتے کہ جب اللہ ہمیں سزا دیتا ہے تو ہم اس کے سامنے عاجز ہو جاتے ہیں۔  
اللہ تعالیٰ سورہ ملک ۶۷ ۱۱۷ میں فرماتا ہے

أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ  
أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ

کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ آسمانوں والا تمہیں زمین میں دھنسا دے اور اچانک زمین لرزنے لگے، یا کیا تم اس بات سے نڈر ہو گئے ہو  
کہ آسمانوں والا تم پر پتھر برسائے پھر تو تمہیں معلوم ہی ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا تھا۔

## 14. بدلہ

اچھائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتے؟ کیا جو حق کی اتباع کرتا ہے اور جو حق کا انکار کرتا ہے کیا وہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟  
اللہ تعالیٰ سورہ المؤمن ۴۰ ۵۸ میں ارشاد فرماتا ہے

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
وَلَا الْمُسِيءُ قَلِيلًا مَّا تَتَذَكَّرُونَ

اور اندھے اور دیکھنے والے برابر نہیں ہو سکتے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور برائی کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے تم بہت ہی تھوڑا  
نصیحت پکڑتے ہو۔

## 15. ہم سے کچھلی قومیں۔۔۔

زمین اس بات پر گواہ ہے کہ اس پر کئی قوموں نے زندگی گزارا لیکن ان کے برے کرتوتوں کی وجہ سے برباد کر دی گئی۔ ہمیں اس سے سبق

حاصل کرنا چاہیے۔۔۔۔

اللہ تعالیٰ نے سورہ زمر ۳۹ میں فرمایا

كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَآتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ  
ان سے پہلے جو لوگ تھے انہوں نے جھٹلایا لہذا ان پر وہاں سے عذاب آ پڑا جہاں سے ان کو خیال بھی نہ تھا۔

16. فیصلہ کا دن

فیصلہ کا دن یقیناً آنے والا ہے؟ ہم اس دن کیا کریں گے؟

اللہ تعالیٰ سورہ مومن ۴۰ ۵۹ میں ارشاد فرماتا ہے

إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا  
یقیناً قیامت آنے والی ہے جس میں کوئی شک نہیں۔

17. مال ہماری مدد نہیں کر سکتا

اگر ہمارے اندر ایمان نہیں ہوگا تو اپنی آپ کو زمین پر موجود ساری چیزوں کو دے کر بھی چھٹکارا حاصل نہیں کر سکتے۔

اللہ تعالیٰ سورہ مائدہ ۵ ۳۶ میں ارشاد فرماتا ہے

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِثْلَهُ مَعَهُ  
لَيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ  
یقین مانو کہ کافروں کے لئے وہ سب ہو جو ساری زمین میں ہیں بلکہ اسی کے مثل اور بھی ہو اور وہ اس سب کو قیامت کے دن عذابوں کے بدلہ فدیہ میں دنیا چاہیں تو بھڑنا ممکن ہے کہ ان کا فدیہ قبول کر لیا جائے، ان کے لئے تو دردناک عذاب ہی ہے۔

18. افسوس

کیا ہم یہ چاہتے ہیں کہ قیامت کے روز ہمیں ندامت کا اظہار کرنا پڑے

اللہ تعالیٰ سورہ انعام ۶ ۳۱ میں ارشاد فرماتا ہے

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً  
قَالُوا يَا حَسْرَتُنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ

أَوْزَارَهُمْ عَلَى ظُهُورِهِمْ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ

بے شک خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ سے ملنے کی تکذیب کی یہاں تک کہ جب وہ معین وقت ان پر دفعتاً آصہنچے گا کہیں گے کہ ہائے افسوس ہماری کوتاہی پر جو اس کے بارے میں ہوئی، اور حالت ان کی یہ ہوگی کہ وہ اپنے بار اپنی کمر پر لادے ہوں گے، خوب سن لو کہ بری ہوگی وہ چیز جس کو وہ لادیں گے۔

## 19. جنت کی خوشخبری

جنت ایک سچائی ہے، کیا ہمیں حقیقی خوشی نہیں چاہیے؟

اللہ تعالیٰ قرآن میں سورہ السجدہ ۳۲ ۱۷ میں فرماتا ہے

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ  
جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

کوئی نفس نہیں جانتا جو کچھ ہم نے ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک ان کے لئے پوشیدہ کر رکھی ہے جو کچھ وہ لوگ کرتے تھے اس کا یہ بدلہ ہے۔

## 20. جہنم کی دھمکی

جہنم ایک سچائی ہے اس کے مستحقین کے لئے اس میں پورا پورا بدلہ ہے

اللہ تعالیٰ سورہ نساء میں ۵۶ میں فرماتا ہے

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا  
كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ

بے شک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا عنقریب ہم انہیں جہنم میں داخل کریں گے جب ان کی چڑیاں جھلس جائیں گی ہم ان کی چمڑیوں کو دوسری سے بدل دیں گے تاکہ وہ لوگ عذاب چکھیں۔

## 21. ہمارے اہل و عیال کی حفاظت کریں

کیا ہم ہمارے اہل و عیال اور بچوں کی حفاظت نہیں کرنا چاہیں گے؟ کیا ہم انہیں سیدھی راہ اتباع کے لئے نہیں چھوڑنا چاہتے؟

اللہ تعالیٰ سورہ زمر ۳۹ ۱۵ میں فرماتا ہے

إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
أَلَا ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ

کہہ دیجئے کہ حقیقی نقصان اٹھانے والے وہ ہیں جو اپنے آپ کو اور اپنے اہل کو قیامت کے دن نقصان میں ڈال دیں گے، یاد رکھو کہ کھلم کھلا نقصان یہی ہے۔

22. یہ سب ہماری بھلائی کے لئے ہے

یہ تمہاری اپنی بھلائی کے لئے ہے، میں تم سے کوئی بدلہ نہیں طلب کر رہا ہوں۔  
اللہ تعالیٰ سورہ زمر ۳۹ میں فرماتا ہے۔

إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ  
وَمَنْ ضَلَّٰ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهِهَا وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ

آپ پر ہم نے حق کے ساتھ یہ کتاب لوگوں کے لئے نازل فرمائی ہے پس جو شخص راہ راست پر آجائے اس کے اپنے لئے نفع ہے اور جو گمراہ ہو جائے اس کی گمراہی کا وبال اسی پر ہے آپ ان کے ذمہ دار نہیں۔

23. اچھے اعمال برباد ہو جائیں گے

کیا ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہمارے اچھے اعمال برباد ہو جائیں۔

اللہ تعالیٰ سورہ زمر ۳۹ میں ارشاد فرماتا ہے

لَئِنْ أَشْرَكَتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

اگر آپ نے شرک کیا تو آپ کے عمل برباد ہو جائیں گے اور یقیناً آپ خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جائو گے۔

24. عنقریب تم جان لو گے۔

ہمارا امتحان ہونے والا ہے اور وہاں سے دوبارہ لوٹنے کا کوئی موقع نہیں بلکہ ہم نے اچھائیاں ترک کر دی اسے درست کرنے کا بھی کوئی وقت نہیں دیا جائے گا

اللہ تعالیٰ سورہ انعام ۶۱ میں فرماتا ہے

يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ

أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا قُلِ انتظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ

جس روز آپ کے رب کی کوئی بڑی نشانی آپہنچے گی کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ آئے گا جو پہلے سے ایمان نہیں رکھتا، یا اس نے اپنے ایمان میں کوئی نیک عمل نہ کیا ہو، آپ فرمادیجئے کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔

25. اب، آپ نے پیغام پہنچا دیا ہے

ممکن ہے کہ اس سے پہلے ہمیں حقیقت نہ معلوم ہو لیکن اب ہمیں پیغام پہنچ گیا اور ہم باخبر ہو گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سورہ انعام ۶۱ میں فرماتا ہے



يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ  
يَقُصُّونَ عَلَيْكُم آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا  
قَالُوا شَهِدْنَا عَلَى أَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا  
وَشَهِدُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ

اے جنات اور انسانوں کی جماعت، کیا تمہارے پاس تم میں سے ہی پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم سے میرے احکام بیان کرتے اور تم کو اس آج کے دن کی خبر دیتے؟ وہ سب عرض کریں گے کہ ہم اپنے اوپر اقرار کرتے ہیں کہ ان کو دنیاوی زندگی نے دھوکہ میں رکھا اور یہ لوگ اقرار کرنے والے ہوں گے کہ وہ کافر تھے۔